S_1996_6_117_119

# عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 6 ایس سی آر

پرمود لاہوداس میشرم

بنام۔

ریاست مہاراشٹرا اور دیگران

11 ستمبر 1996

کے۔راماسوامی، فیزان ادین اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹس

ملازمت کا قانون:

منتخب-اوورسیئر/جونیئر انجینئر (سول انجینئرنگ) کا عہدہ-اشتہار-ممبر کے سفارش خط کی بنیاد پر-ایک سال کے لیے پروبیشن پر مقرر کردہ سکریٹری 3 امیدوار-مذکورہ امیدواروں کی خدمات اس بنیاد پر ختم کر دی گئیں کہ پہلے کے خطوط میں غیر مجاز سفارشات تھیں-منسوخی کے احکامات کو چیلنج کرنے والی عدالت عالیہ میں دائر تحریری درخواست مسترد کر دی گئی-اپیل پر کہا گیا کہ سفارش کے خطوط مجاز نہیں تھے اور قواعد کے مطابق تھے-اس لیے مذکورہ تقرریوں کی منسوخی میں غلطی نہیں پائی جا سکی-ریاستی حکومت نے ہدایت کی کہ وہ معاملے کو مناسب ریاستی سی آئی ڈی انکوائری کے حوالے کرے تاکہ اس معاملے کی آزادانہ تحقیقات کی جا سکے اور یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس کے لیے کون ذمہ دار ہے۔بدانتظامی اور مجرموں کے خلاف مناسب فوجداری مقدمہ چلانا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 19775۔

1993 کے ڈبلیو پی نمبر 885 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 6.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر پارٹیوں کے لیے اے۔کے۔سنگھی اور ایس۔وی۔دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

درخواست گزار شکایت کرتا ہے کہ انجینئرنگ اور سیکنڈری ایجوکیشن میں ڈپلومہ کے ساتھ ایک اہل امیدوار ہونے کے ناطے اس نے 2 مئی 1991 کو روزنامہ 'ترون بھارت' میں شائع ہونے والے 30 اپریل 1991 کے اشتہار کے مطابق اوورسیئر/جونیئر انجینئر (سول انجینئرنگ) کے عہدے کے لیے

درخواست دی تھی۔اشتہار میں اشارہ کیا گیا کہ 3 عہدوں میں سے دو پسماندہ طبقات کے لیے مخصوص تھے اور ایک عام امیدواروں کے لیے تھا۔درخواست گزار کا تعلق درج فہرست ذات سے ہونے کی وجہ سے مخصوص کلاس ہونے کی وجہ سے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلع پریشد، گڈ چرولی سے تقرریوں کا خط موصول ہوا؛ خط نمبر PEB/Estt-I/1108/1/93 مورخہ 31 مارچ 1993 کو یہ کہا گیا تھا کہ ممبر سکریٹری، علاقائی ماتحت سروس سلیکشن بورڈ، ناگپور نے اپنے خط نمبر RSB/Nag/1210/M-792/PS-1/92 مورخہ 15 جون 1992 کو 3 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ناموں کو دہرایا گیا تھا اور درخواست گزار کے حوالے سے، اس کا سفارش خط نمبر RSB/Nag/1160/M-792/1992/PS-I ممبر سکریٹری نے جاری کیا تھا کہا جاتا ہے کہ مورخہ 31 جولائی 1992 / 7.8.92 درخواست گزار کو جونیئر انجینئر (سول) کے طور پر منتخب کیا تھا۔اس کے مطابق، وہ ایک سال کے لیے پروبیشن کے ساتھ جونیئر انجینئر کے طور پر مقرر ہوئے۔نو ماہ کی خدمت مکمل کرنے کے بعد، اسے 16 نومبر 1992 کا خط موصول ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ بالا خطوط میں غیر مجاز سفارشات ہیں؛ اس لیے، درخواست گزار کی خدمات ختم کردی گئیں۔چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلع پریشد، گڈ چرولی کے حکم پر اعتراض کیا گیا۔درخواست گزار اور دیگر افراد کے ذریعے ڈبلیو پی نمبر 885/93 میں بمبئی عدالت عالیہ، ناگپور بنچ میں یہ دعوی کرتے ہوئے کہ انہیں باقاعدگی سے ان عہدوں پر مقرر کیا گیا تھا جن کی تشہیر کی گئی تھی۔اس لیے جانچ میں سماعت کا موقع فراہم کیے بغیر جانچ کی مدت کے دوران ان کی خدمات ختم نہیں کی جاسکتیں۔عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو مسترد کردیا ہے۔

اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست کنندگان کے وکیل، شری اے کے سنگھی نے دلیل دی ہے کہ جب عہدوں کا اشتہار دیا گیا تھا اور امیدوار اہل پائے قابل تھے، تو یہ لازمی نہیں ہے کہ انٹرویو اور انتخاب ہونا چاہیے۔ظاہر ہے، سروس سلیکشن بورڈ نے درخواست گزار کو اہل اور اہل پایا، اس کی سفارش کی اور اسی کے مطابق اسے جونیئر انجینئر کے طور پر مقرر کیا گیا، جب سروس سلیکشن بورڈ کے ممبر سکریٹری کے لکھے ہوئے خط پر اسے منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی تو وہ سماعت کے حقدار ہیں۔ان کی تقرریوں کی منسوخی سے پہلے کبھی ایسا موقع نہیں دیا گیا۔اس لیے یہ فطری انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی تھی۔ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔یہ دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے اپنے اعتراف پر صرف انتخاب کے لیے کیے گئے اشتہار کے مطابق اس عہدے کے لیے درخواست دی ہے۔سلیکشن بورڈ کا معاملہ ہے کہ باقاعدہ انتخاب کیا جائے اور اہل امیدواروں کا انتخاب کیا جائے، تقرری کے لیے سفارش کی جائے گی۔لہذا، یہ کہا جاسکتا ہے کہ خط میں بتایا گیا ہے کہ

سفارشات مجاز نہیں تھیں اور قواعد کے مطابق؛ اس طرح کی تسلیم شدہ پوزیشن ہونے کی وجہ سے، ہمیں تقرریوں کو منسوخ کرنے میں کوئی غلطی نہیں ملتی ہے۔ان حالات میں، ہم جواب دہندگان کی طرف سے کی گئی کارروائی میں کوئی غیر قانونی نہیں پاتے ہیں۔تاہم ایسی چیزوں کو قالین کے نیچے رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ریاستی حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس معاملے کو مناسب ریاستی سی بی آئی انکوائری کے حوالے کرے اور متعلقہ انسپکٹر اس معاملے کی آزادانہ تحقیقات کرے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس طرح کی بدکاری کے ارتکاب کے ذمہ دار کون تھے اور یہ مجرموں کے خلاف مناسب فوجداری مقدمہ چلانے کے لیے کھلا ہوگا۔

ایس ایل پی کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔یہ حکم مہاراشٹر کے ڈی جی پی کو بھیجا جائے گا۔

جی۔این۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔



Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24